گھڑی کے ڈائل میں گھوڑے کی چھوٹی سی تصویر بنی ہوئی ہے، ایسی گھڑی پہننے کا حکم

دار الافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

گھڑی کے ڈائل میں گھوڑے کی چھوٹی سی تصویر بنی ہوئی ہے، جس میں تصویر کا چہرہ واضح نہیں یعنی قریب سے دیکھنے میں بھی اعضا کی تفصیل ظاہر نہیں ہوتی، تو ایسی گھڑی پہننا کیسا ہے؟

جواب

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

مذکورہ بالا صورت میں چونکہ تصویر اتنی چھوٹی ہے کہ جس میں تصویر کا چہرہ واضح نہیں (یعنی قریب سے دیکھنے میں بھی اعضا کی تفصیل ظاہر نہیں ہوتی) تو ایسی تصویر ممانعت کے حکم میں داخل نہیں، پس اس طرح کی گھڑی کا استعمال جائز ہے، بلکہ اگر ایسی تصویر ہوتی کہ جس کو قریب سے دیکھنے میں تو اعضا کی تفصیل ظاہر ہوتی لیکن دور سے (یعنی تصویر زمین پر رکھ کر) دیکھنے سے اعضا کی تفصیل ظاہر نہ ہوتی تو اس سے بھی کراہت نہیں آنی تھی۔

ہدایہ وغیرہ میں ہے "لو کانت الصورة صغيرة بحيث لا تبدو للناظر لا تكره لان الصغار جدا لا تعبد" ترجمہ: اگر تصویر اتنی چھوٹی ہو کہ دیکھنے والے کے لیے واضح نہ ہو تو مکروہ نہیں اس لئے کہ اتنی چھوٹی تصویروں کی پوجا نہیں کی جاتی۔

اس کے تحت فتح القدیر میں ہے "(قوله بحيث لا تبدو للناظر) أي على بعد ما۔۔۔ فليس لها حكم الوثن فلا يكره في البيت" ترجمہ: یعنی کچھ دور سے دیکھنے میں دیکھنے والے کے لیے واضح نہ ہو، تو ایسی تصویر بت کے حکم میں نہیں لہذا گھر میں اس کا رکھنا مکروہ نہیں ہوگا۔ (فتح القدیر، کتاب الصلاۃ، باب ما یفسد الصلاۃ وما یکرہ فیھا، ج 01، ص 428، مطبوعہ: کوئٹہ)

امام اہلِ سنت سیدی اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں: "اتنی چھوٹی تصویر کہ زمین پر رکھ کر دیکھو تو اعضا کی تفصیل نہ معلوم ہو مورث کراہت نہیں کہ اتنی چھوٹی کی عبادت مشرکین کی عادت نہیں۔۔۔۔ محیط و خلاصہ و حلیہ و بحر میں ہے: رجل فی یدہ تصاویر وھو یؤم الناس لا تکرہ امامتہ لانھا مستور بالثیاب فصار کصورۃ فی نقش خاتم وھو غیر مستبین اھ۔۔۔ اقول: العادۃ ان الخاتم لا یکون علیھا الا غیر مستبین بل لعل الخاتم لا یحتمل الا ایاہ۔" ترجمہ:

کسی شخص کے بازو میں تصویریں ہیں اور لوگوں کی امامت کراتا ہے تو اس کی امامت مکروہ نہ ہوگی اس لئے کہ یہ تصویریں کپڑوں سے چھپی ہوئی ہیں تو اس کی مثال ایسی ہے جیسے انگوٹھی کے نقش میں تصویر ہو جبکہ وہ واضح نہ ہو۔(مذکورہ بالا کتابوں کی عبارت ختم ہوئی) میں کہتا ہوں کہ: عادت یہ ہے کہ انگوٹھی پر نقوش واضح نہیں ہوتے بلکہ شاید انگوٹھی غیر واضح نقوش کے علاوہ کوئی اور دوسرا احتمال ہی نہیں رکھتی۔" (فتاویٰ رضویہ، جلد24، صفحہ623، 624، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد فراز عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4378

تاریخ اجراء: 07 جمادی الاولیٰ 1447ھ/30 اکتوبر 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com | daruliftaahlesunnat | DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat | feedback@daruliftaahlesunnat.net